4671CH03

3

فصلوں کے تہوار

ہندوستان مختلف مذہبوں، تہذیبوں اور روایتوں کے ساتھ ایک زرعی ملک بھی ہے۔ یہاں مذہبی عقائد پر مبنی تہواروں کے علاوہ ایسے تہوار بھی منائے جاتے ہیں جو فصلوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان تہواروں کو منانے کے پیچھے کئی قدیم روایتیں اور مذہبی عقیدے ہیں۔ کچھ تہوار فصل کی کٹائی سے قبل تو کچھ فصل کٹنے کے بعد منائے جاتے ہیں۔ لوہڑی کا تہوار ہر سال 13 یا 14 جنوری کو پورے ملک میں منایا جاتا ہے۔ لوہڑی کے اگلے ہی دن 'مکر سنکرانتی' کا تہوار منایا جاتا ہے، جو مختلف صوبوں میں الگ الگ ناموں سے جانا جاتا ہے، جیسے گجرات میں 'اترائین'، آسام میں 'بیہو'، تمل ناڈو میں 'پونگل'، کرناٹک، کیرل اور آندھرا پردیش میں 'سنکرانتی' اور کچھ صوبوں میں اسے 'کھچڑی' بھی کہا جاتا ہے۔ اُس دن اچھی فصل ہونے کی خوشی میں کسان سورج دیوتا اور اگنی دیوتا کی پوجا کرکے ان کا شکر ادا کرتے ہیں کیوں کہ ان کا عقیدہ ہے کہ سورج دیوتا اپنی گرمی سے اناج کو پکاتے اور فصل کو پالے اور کہرے کے نقصانات سے بچاتے ہیں۔ اس دن میلے لگتے ہیں۔ لوگ گنگا، جمنا یا دوسری ندیوں میں نہاتے ہیں اور تِل، گُڑ اور کھچڑی وغیرہ کا دان کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

14 یا 15 فروری کو موسم بہار کی آمد پر بسنت پنچمی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ اُس دن عام طور پر گھر گھر پیلے چاول پکائے جاتے اور پیلے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔ خوشی کے اس موقعے پر مختلف قسم کی تقریبات کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جیسے ناچ گانے اور پتنگ اُڑانے وغیرہ کا۔

مارچ کے مہینے میں ہولی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ اس دن ہولیکا دہن ہوتا ہے اور اگلے دن رنگ کھیلا جاتا ہے۔ اس موقعے پر کسان گیہوں کی بالیاں بھون کر کھاتے ہیں اور آپس میں اناج کی تقسیم بھی کرتے ہیں۔

اپریل کے وسط میں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ اس دن کسان ربیع کی فصل کو لہلہاتے اور پھلتے پھولتے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، اس لیے وہ ناچتے، گاتے اور بھانگڑا کرتے ہیں۔ اس موقعے پر جگہ جگہ مختلف قسم کی تقریبات بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

ستمبر کے مہینے میں کیرل میں دھان کی اچھی فصل پیدا ہونے کی خوشی میں مسلسل دس دنوں تک 'اونم' کا تہوار منایا جاتا ہے۔ ان دنوں میں گھروں کو پھولوں سے سجایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس موقع پر مختلف قسم کے

پروگرام ہوتے ہیں جیسے ’نوکا دوڑ‘ اور ’بھینسا دوڑ‘ کے مقابلے وغیرہ۔

ان کے علاوہ ہمارے ملک میں فصل سے متعلق دیگر علاقائی تہوار بھی منائے جاتے ہیں جیسے: میگھالیہ کا ’ونگالہ‘ تہوار جو ’سوڑرم‘ تہوار کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ سالجونگ نام کے سورج دیوتا کو خوش کرنے کے لیے نومبر کے مہینے میں منایا جاتا ہے۔ یہ کھیتوں میں اچھی فصل کی امید اور موسمِ سرما کی شروعات کی علامت بھی ہے۔

کیرل کا ’وشو‘ تہوار اپریل ماہ میں زرعی موسم کی شروعات کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ اسی طرح لدّاخ میں ’لداخ فصل میلا‘ ستمبر کے مہینے میں فصل کی کٹائی کی خوشی میں لگتا ہے جو عام طور پر پندرہ دنوں تک چلتا ہے۔ اس موقعے پر ناچ گانے اور تیر اندازی وغیرہ کے مقابلے بھی ہوتے ہیں۔

جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور اڈیشہ میں ’نواکھائی‘ تہوار ستمبر کے مہینے میں اور ’اگادی‘ تہوار کرناٹک، آندھرا پردیش اور تلنگانہ میں مارچ یا اپریل کے مہینے میں نئی فصل پیدا ہونے کی خوشی میں منائے جاتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

زرعی	کھیتی سے متعلق
عقائد	عقیدہ کی جمع، یقین
قدیم	پرانا
انعقاد کرنا	کسی پروگرام کا ہونا
تقریبات	پروگرام
تیراندازی	تیر چلانے کا فن

غور کرنے کی بات

- ہندوستان ایک زرعی ملک ہے۔ کثیر آبادی کا ذریعۂ معاش زراعت ہی ہے۔ اس لیے کئی ایسے تہوار ہیں جو فصلوں کی کاشت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان تہواروں کا تعلق فصل کے بونے سے لے کر کٹنے تک ہوتا ہے۔
- عام طور پر فصلوں کے بونے اور کاٹنے کے دو موسم ہوتے ہیں۔ ایک ربیع کی فصل کا اور دوسرا خریف کا۔ ربیع کی فصلوں کا موسم ماہ اکتوبر تا اپریل ہے۔ اس دوران گیہوں، جو، چنا، مٹر، سرسوں، اور آلو وغیرہ کی کاشت کی جاتی ہے۔ خریف کی فصلوں کا موسم جون تا اکتوبر ہے۔ اس دوران چاول، جوار، باجرا، مکئی، تل، مونگ پھلی وغیرہ کی کاشت کی جاتی ہے۔ ربیع اور خریف کے درمیان تربوز، خربوزہ، ککڑی، کھیرا اور کچھ سبزیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ اسے زائد فصل کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. مکر سنکرانتی کے وقت کون سا موسم ہوتا ہے اور کسانوں کو سورج سے کیا امید ہوتی ہے؟
2. بسنت پنچمی کے دن لوگ کیا کرتے ہیں؟
3. آپ کو کون سا تہوار سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے اور کیوں؟
4. 'نوکادوڑ' سے کیا مراد ہے اور یہ کس علاقے میں ہوتی ہے؟
5. تہوار کے روز آپ کے گھر میں کون کون سے پکوان بنتے ہیں اور انھیں کون بناتا ہے؟

خالی جگہوں کو دیے ہوئے لفظوں سے بھریے

شروعات   میگھالیہ   انعقاد   ستمبر   تیر اندازی

1. خوشی کے اس موقع پر مختلف قسم کی تقریبات کا بھی ________ کیا جاتا ہے۔
2. ________ کا 'ونگالہ' تہوار جو سوڈرم نام کے تہوار سے بھی جانا جاتا ہے۔
3. کیرل کا 'وشو' اپریل ماہ میں زرعی موسم کی ________ کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔
4. 'لدّاخ فصل میلا' ________ کے مہینے میں فصل کی کٹائی کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔
5. اس موقعے پر ناچ گانے اور ________ وغیرہ کے مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں۔

کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
جنوری	بسنت پنچمی
فروری	ہولی
مارچ	لوہڑی

© NCERT not to be republished

اپریل	اونم
اگست	بیساکھی

نیچے دیے ہوئے جملوں میں ایک لفظ غلط ہے، سبق سے تلاش کرکے اس کی جگہ صحیح لفظ لکھیے۔

1. ان تہواروں کو منانے کے پیچھے کئی نئی روایتیں اور مذہبی عقیدے ہیں۔
2. اس تہوار کے دن آدمی سورج دیوتا کی پوجا کرکے اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔
3. اس موقعے پر کسان دھان کی بالیاں بھون کر کھاتے ہیں۔
4. اپریل کے وسط میں ہولی کا تہوار منایا جاتا ہے۔

سبق میں کس کا ذکر نہیں آیا ہے، اسے تلاش کرکے لکھیے

1. لوہڑی ہولی دسہرہ وشو اونم ________
2. مہاراشٹر راجستھان میگھالیہ تلنگانہ پنجاب ________
3. جنوری فروری اپریل ستمبر جون ________
4. بھانگڑا ڈرم گھڑ دوڑ پتنگ اڑانا بھینسا دوڑ ________
5. گنگا جمنا تِل گڑ تیل ________

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے۔

لوہڑی کا تہوار ہر سال 13 یا 14 جنوری کو پورے ملک میں منایا جاتا ہے۔ لوہڑی کے اگلے ہی دن 'مکر سنکرانتی' کا تہوار منایا جاتا ہے، جو مختلف صوبوں میں الگ الگ ناموں سے جانا جاتا ہے، جیسے

خیال

© NCERT not to be republished

گجرات میں 'اترائین'، آسام میں 'بیہو'، تمل ناڈو میں 'پونگل'، کرناٹک، کیرل اور آندھرا پردیش میں 'سنکرانتی' اور کچھ صوبوں میں اسے 'کھچڑی' بھی کہا جاتا ہے۔

اوپر دی گئی عبارت میں گجرات، آسام، تمل ناڈو، کرناٹک، کیرل اور آندھرا پردیش صوبوں کے نام ہیں جو علاقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی طرح لوہڑی، مکر سکرانتی، اترائن، بیہو وغیرہ تہواروں کے نام ہیں۔ کسی شخص جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ آپ سبق کو دوبارہ پڑھیے اور اسم کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

- نیچے دیے گئے جملے پر غور کیجیے۔

اب پچھتاوے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

یہ ایک کہاوت ہے اور اِس کے معنی ہیں نقصان ہو جانے کے بعد پشیمان ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ایسی ہی ایک کہاوت اور ہے 'کوّا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔' یعنی اپنی روش چھوڑ کر دوسروں کی نقل کرنے سے ہمیشہ نقصان ہوتا ہے۔

کہاوتیں ایسے جملے ہوتے ہیں جنھیں لوگ اپنی بات کو اور زیادہ بااثر بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کہاوت کے چند الفاظ وہ بات بیان کر دیتے ہیں جس کے لیے کئی صفحات کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ ہر کہاوت انسانی تجربے کا نچوڑ پیش کرتی ہے۔ نیچے کچھ کہاوتیں اور ان کے معنی دیے گئے ہیں۔ آپ انھیں پڑھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

- طوطا چشم ہونا : بے مروت ہونا
- آدھا تیتر آدھا بٹیر : وہ بات یا کام جو ایک اصول کے تحت نہ ہو، بے میل، بے جوڑ چیز
- بگلا بھگت ہونا : ایسا شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو

عملی کام

- آپ کے علاقے میں فصل سے متعلق جو تہوار منایا جاتا ہے، اس کے بارے میں مختصر مضمون لکھیے۔
- آپ جن فصلوں کے نام جانتے ہیں، ان کی فہرست بنائیے۔

میٹھے بول

ہم سب بولتے ہیں، باتیں کرتے ہیں۔ باتیں کرنا کِسے اچھّا نہیں لگتا؟ اہم بات یہ نہیں ہے کہ ہم بول رہے ہیں، اہم بات یہ ہے کہ ہم جو کچھ بول رہے ہیں کیا وہ سُننے والوں کو اچھا بھی لگ رہا ہے؟ اگر ہمارا بولنا دوسروں کو اچھّا نہیں لگ رہا ہے تو ہمارا بولنا فضول ہے۔

میٹھی بولی سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے۔ اگر فائدہ نہ بھی ہو تو نقصان تو کبھی نہیں ہوتا۔ لیکن سخت لہجہ ہمیشہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ میٹھی بولی خود اپنے کو بھی اچھی لگتی ہے، دوسروں کو بھی۔ خدا نے یہ چھوٹی سی زبان جو ہمارے منہ میں دی ہے اس سے ہم دنیا کو اپنا دوست بھی بنا سکتے ہیں اور دُشمن بھی۔ دوستی اگر بہت اچھی چیز ہے تو دُشمنی بہت خراب۔ سوال یہ ہے کہ دشمن بنائے ہی کیوں جائیں؟ دوست ہی کیوں نہ بنائے جائیں؟ بات سختی سے کیوں کی جائے؟ نرمی سے کیوں نہ کی جائے؟

میٹھی بولی انسان کا زیور ہے۔ میٹھی بولی سے انسان سماج کا بہترین فرد بن جاتا ہے۔ مُلک کا بہترین شہری بن جاتا ہے۔ دراصل بات چیت کرنے کا طریقہ ایسا ہونا چاہیے جس میں چھوٹے بڑے کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ تہذیب اور تمیزداری کا خیال بھی رہے۔ عام طور پر ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جو سُننے والوں کو اچھّے لگیں، جن سے کسی کو بے عزّتی محسوس نہ ہو، جن سے کسی کا دل نہ دُکھے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ بات چیت کرتے وقت لہجہ بھی نرم ہو۔ لہجے کی سختی اور اکھڑپن بھی کسی کو اچھّا نہیں لگتا۔ نرم لہجے میں کی گئی بُرائی بھی ناگوار نہیں گزرتی۔ سخت لہجے میں کی گئی تعریف بھی پسند نہیں آتی۔ سخت لہجے میں بولنے والا، بھدّے اور بُرے الفاظ استعمال کرنے والا شخص سماج میں کبھی پسند نہیں کیا جاتا، چاہے اس میں دوسری کتنی ہی خوبیاں کیوں نہ ہوں۔

(پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished